حصہ اول

تفہیم وادبیات — کل نمبر: ۱۵۰/

ذرائع ابلاغ سے مراد وہ واسطے یا ذریعے ہیں جن سے لوگوں تک کوئی بات یا پیغام پہنچایا جائے۔ اخبارات ورسائل معلوماتی کتابیں، ریڈیو، ٹیلی وژن اور انٹرنیٹ وغیرہ ابلاغ کے ہی مختلف ذریعے ہیں۔ ذرائع ابلاغ کسی بھی ملک کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ گزشتہ برسوں میں ذرائع ابلاغ کی حیرت انگیز ترقی نے ہمیں بہت سی سہولیات بھی فراہم کی ہیں۔ آج کسی بھی ملک کے حالات کا معلوم کرنا یا خود اپنی آنکھوں سے دیکھنا، صرف ہماری انگلیوں کی جنبش کا محتاج ہے۔ ہم ریڈیو، ٹیلی وژن اور کمپیوٹر کے ذریعے دنیا کے کسی بھی کونے میں ہونے والے واقعات سے وقت پر ہی باخبر ہو سکتے ہیں۔

اخبارات، رسائل اور مختلف کتابیں معلومات حاصل کرنے کا نہایت سستا اور آسان ذریعہ ہیں۔ آج کے دور میں دنیا بھر کے تمام اخبارات ورسائل با آسانی انٹرنیٹ پر حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ انگریزوں کی غلامی کے دور میں مسلمانوں کو خواب غفلت سے جگانے کے لیے سرسید احمد خان اور دوسرے رہنماؤں نے اخبارات اور رسائل جیسے مضبوط سہاروں کی مدد سے بڑے بڑے کام انجام دیے اور بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ ریڈیو ایک نیا ذریعہ تھا جو وقت کے ساتھ ساتھ ترقی کرنے کے بجائے محدود ہو کر رہ گیا ہے مگر پھر بھی اس کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جنگ عظیم اور قیام پاکستان کے وقت ریڈیو ہی وہ واحد ذریعہ تھا جو دور دراز مقامات پر بھی لوگوں کو بروقت تمام معلومات فراہم کر رہا تھا۔ اس طرح ریڈیو کی ایک تاریخی حیثیت بھی ہے۔

ٹیلی وژن ایک ایسا برقیاتی ذریعہ ہے جس کے ذریعے آواز کے ساتھ ساتھ تصویر بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ اب سے کچھ عرصہ قبل تک اس کارکردگی صرف ملکی سطح تک محدود تھی مگر اب اس کی نشریات دنیا بھر میں براہ راست دیکھی جا سکتی ہیں۔ یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس میں روز بروز ترقی اور اضافے کے ساتھ وسعت پیدا ہوتی جا رہی ہے۔ برقیاتی ذرائع اس وقت ترقی کے عروج پر ہیں۔ ان کے ذریعہ سے اخبارات اور رسائل کی راہ میں بھی نمایاں کامیابیاں حاصل کی گئیں ہیں۔ ان ہی برقیاتی ذرائع کی مدد سے ہم انٹرنیٹ جیسی مفید اور کارآمد ٹیکنالوجی سے بہت سے فائدے حاصل کر رہے ہیں۔ غرض یہ کہ ٹیلی وژن کو مزید پُرکشش بنانے میں کمپیوٹر نے ایک مثالی کردار ادا کیا ہے۔ انٹرنیٹ جدید دور کی جدید ٹیکنالوجی ہے جو پلک جھپکتے ہی ایک ایسی دنیا میں پہنچا دیتا ہے جہاں سے دنیا بھر کی تازہ ترین معلومات آسانی سے حاصل کی سکیتی ہیں اس حیرت انگیز انقلاب نے ابلاغ عامہ کو جس جدت سے روشناس کرایا ہے وہ قابل تحسین ہے۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سوال نمبر ا۔ ذرائع ابلاغ سے کیا مراد ہے؟ ۱/

جواب: ____________________

____

سوال نمبر۲۔ موجودہ دور میں حالات سے باخبر کن ذرائع سے رہا جا سکتا ہے؟ /۲

جواب:

سوال نمبر۳۔ ذرائع ابلاغ کی ترقی کن سہولیات کا باعث بنی؟ /۳

جواب:

سوال نمبر۴۔ کسی بھی دور میں اخبارات ورسائل کی اہمیت سے کیسے انکار نہیں کیا جا سکتا؟ (۳ نکات) /۳

جواب:

سوال نمبر۵۔ ریڈیو کس طرح تاریخی حیثیت کا حامل ہے؟ /۲

جواب:

سوال نمبر۶۔ یہ کیسے کہا جا سکتا ہے کہ ٹیلی وژن کا ذریعہ روز بروز ترقی اور وسعت حاصل کر رہا ہے؟ /۲

جواب:

سوال نمبر۷۔ برقیاتی ذرائع نے ابلاغ کی ترقی پر کیا اثر ڈالا ہے؟ /۳

جواب:

سوال نمبر ۸۔ انٹرنیٹ جدید دور میں حیرت انگیز انقلاب کیسے ہے؟ ۲/

جواب: ____________________

____

سوال نمبر ۹۔ بحیثیت طالب علم آپ ان ابلاغ کا درست استعمال کیسے کریں گے؟ ۲/

جواب: ____________________

____

سوال نمبر ۱۰۔ درج ذیل الفاظ کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ ۲/

۱۔ ذرائع ابلاغ ____________

۲۔ محدود ____________

سوال نمبر ۱۱۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ ۳/

۱۔ ذریعہ: ____________________

____

۲۔ حیرت انگیز: ____________________

____

۳۔ باخبر: ____________________

____

حصہ دوم

قواعد و انشا　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر: ۱۵۰

سوال نمبر ۱: قوسین میں دیئے گئے الفاظ کے واحد یا جمع تحریر کرتے ہوئے جملے مکمل کیجئے۔　　　/۳

۱۔ ہمیشہ ایک دوسرے کے (حق) ________ کا خیال رکھنا چاہیے۔

۲۔ دنیا میں ہر شخص اپنے اچھے برے (عمل) ________ کا خود ذمہ دار ہے۔

۳۔ دل کا (عوارض) ________ عموماً جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل مذکر اور مونث الفاظ کو درست خانوں میں تحریر کیجئے۔　　　/۲

(ٹوپی ☆ چادر ☆ دہی ☆ تصویر ☆ کھلونا ☆ چاقو ☆ تحفہ ☆ بوتل)

مذکر	مونث	مذکر	مونث

سوال نمبر ۳: ضرب الامثال کا مفہوم تحریر کیجیے۔　　　/۲

الف۔ تین میں نہ تیرہ میں

____

ب۔ سوال گندم جواب چنا

۲۔ ________________________________

سوال نمبر ۴۔ مناسب الفاظ چن کر خالی جگہ پر کیجئے۔　　　/۴

ووٹ ایک بہت بڑی ________ ہے۔ کیونکہ ووٹ کے ذریعے ہم اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ جمہوری ملکوں میں عوامی بنانے کے لئے انتخابات کرائے جاتے ہیں۔ انتخابات میں لوگ ووٹ ________ کر اپنی پسند کے نمائندے چنتے ہیں۔ پاکستان بھی ایک ________ ملک ہے یہاں پر بھی ہر پانچ سال بعد ________ کروائے جاتے ہیں۔

ذخیرہ الفاظ:

☆ ارکان۔　☆ انتخابات۔　☆ عوامی۔　☆ طاقت۔

☆ حکومت۔　☆ ڈال۔　☆ رائے۔　☆ جمہوری۔

سوال نمبر۵: درج ذیل انگریزی عبارت کا اردو ترجمہ تحریر کیجیے۔ /۴

Cramming is a disease that diminishes confidence in students. Once one gets addicted to it, it becomes difficult for one to get rid of it. It is duty of the teachers to inspire their students, at primary level, to have the confidence to comment on their own. Such students become good writers when growing up. They do not follow anyone blindly.

____

____

____

____

____

____

سوال نمبر۶: درج ذیل محاورات کو جملوں میں استعمال کیجیے۔ /۳

۱۔ ہتھیار ڈالنا: ______________________________

____

۲۔ عیب نکالنا: ______________________________

____

۳۔ گلے پڑنا: ______________________________

____

سوال نمبر۷: قوسین میں دیئے گئے الفاظ کے متضاد الفاظ لکھتے ہوئے جملے مکمل کیجیے۔ /۲

۱۔ مسلمانوں نے کافروں کی پیش کش (رد) کر کے اسلام __________ کیا۔

۲۔ (پردیس) جا کر انسان کو اپنے __________ کی قدر ہوتی۔

سوال نمبر ۸: درج ذیل عبارت میں مناسب رموز اوقاف کا استعمال کریں۔ /۳

،	" "	؟	( )	!	:	:۔	۔	....

۱۔ رسول اکرم ﷺ نے دعا فرمائی اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما ۔

۲۔ وقت کی پابندی کے بے شمار فوائد ہیں

کام جلد اور وقت پر پورا ہو جاتا ہے کامیابی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔عزت ملتی ہے۔

۳۔ کیا ہر وقت خیالی پلاؤ پکانے والے ترقی کر سکتے ہیں

سوال نمبر ۹: درج ذیل جملوں میں سے تشبیہ اور استعارے کے جملے پہچان کر تحریر کریں۔ /۲

۱۔ خالد چیتے کی طرح پھرتیلا ہے۔ ____________

۲۔ جیتے رہو میرے شیر! ____________

۳۔ آسمان سے موتی برس رہے ہیں۔ ____________

۴۔ وہ چٹان جیسا حوصلہ رکھتا ہے۔ ____________